|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144503160143

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسؤلہ میں جب سائلہ کے شوہر نے سائلہ سے کہا "میں تمہیں آزاد کردیا ہو،آزاد کردیا ہو ،آزاد کردیا ہو"اور جب سائلہ کے وضاحت لینے پر شوہرنے کہا کہ"میں تمہیں طلاق کے طور پرآزاد کیا ہوں"تو اس سے سائلہ پر تین طلاقیں واقع ہوگئیں،اب سائلہ اپنے شوہر پرحرمت مغلظہ کے ساتھ حرام ہوگئی،اب اگر دونوں اکٹھے رہنا چاہتے ہیں تو حلالہ شرعیہ کے بعد ہی اکٹھے رہ سکتے ہیں، جس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح کرے اور وہ باقاعدہ ہمبستری بھی کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے یا اس کا انتقال ہوجائے تو وہ عدت گزارنے کے بعد اگر پہلے شوہر سے نکاح کرنا چاہے تو ایک دوسرے کی باہمی رضامندی،نئے مہراور گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ نکاح کرسکتے ہیں۔

لما فی الفتاوی الھندیۃ: